نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سرآغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

کاشتکار دھان کی باقیات کو آگ لگانے سے گریز کریں: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

لاہور **17** اکتوبر **2025**: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق کاشتکار دھان کی کٹائی کے بعد باقیات کو آگ لگانے سے گریز کریں۔اس عمل سے نہ صرف زمین کی زرخیزی متاثر ہوتی ہے بلکہ ماحول اور انسانی صحت پر بھی منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔فصلوں کی باقیات کو جلانے سے فضائی آلودگی میں اضافہ ہوتا ہے، جس کے نتیجے میں دمہ، سانس اور دیگر بیماریوں میں بھی اضافہ ہوتا ہے ۔امسال وزیر اعلیٰ پنجاب سموگ کنٹرول پروگرام کے تحت 5 ارب روپے کی لاگت سے کاشتکاروں کو 5 ہزار سپر سیڈرز 60 فیصد سبسڈی پر فراہم کئے گئے ہیں جس کے استعمال سے دھان کی باقیات کو کارآمد بنایا جاسکتا ہے۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید کہا ہے کہ کاشتکار کھیتوں میں دھان کی باقیات کو جلانے کی بجائے ان کو زمین میں ملادیں۔اس عمل سے زمین کی نامیاتی مادے کی مقدار میں اضافہ ہوتا ہے اور اگلی فصل کے لئے زمین کی زرخیزی میں بھی بہتری آتی ہے۔کاشتکار دھان کی دستی کٹائی کی صورت میں روٹاویٹر اور مشینی کٹائی کی صورت میں ڈسک ہیرو کے استعمال سے باقیات کو زمین میں ملائیں یا گہرا ہل چلا کر آدھی بوری یوریا فی ایکڑ چھٹہ کر کے پانی لگادیں۔اس سے زمین کی زرخیزی میں اضافہ ہوگا۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ حکومت پنجاب کے قوانین کے مطابق دھان کی باقیات کو آگ لگانا قابلِ سزا جرم ہے۔ دھان کی باقیات کو جلانے والے کسانوں کے خلاف قانونی کارروائی بھی کی جاسکتی ہے، اس لیے کسانوں سے درخواست ہے کہ وہ اس غیر قانونی عمل سے گریز کریں اور ماحول کو آلودگی سے بچانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ یہ سب کا فرض ہے کہ ہم اپنی زمین اور اپنے ماحول کو محفوظ بنانے کے لئے ترجیحاً اقدامات کریں۔

☆☆☆☆